پورا ملک اس وقت سخت آزمائش میں مبتلا ہے، عام آدمی اپنی رائے سے ملک کو بچائے، ڈاکٹر فاروق ستار

قائد تحریک الطاف حسین نے جس پرامن انقلاب کی بات کی ہے اب وہ سامنے آرہا ہے

عزیز آباد کے علاقے مکا چوک اور عائشہ منزل پر دکانوں، ہوٹلوں، پیٹرول پمپ، کلینکس کا دورہ

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد میں عوامی رنفرنڈم فارم کی تقسیم

کراچی۔۔۔۔۔12 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پورا ملک اس وقت سخت آزمائش میں مبتلا ہے ملک کو آزمائش سے نکالنے کیلئے ہر آدمی کو ملک کے معاملات میں اپنی رائے دینی چاہئے جس سے قومی اتفاق رائے پیدا ہوگا اور عوام میں اعتماد بڑھے گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو عزیز آباد کے علاقے مکا چوک اور عائشہ منزل پر قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے عوامی ریفرنڈم کیلئے سترہ سوالات پر مشتمل سوال نامہ مختلف دکانوں، پیٹرول پمپ، گیراجوں، کلینک، ہوٹلوں پر تقسیم کے موقع پر مختلف شعبہ ہائے ندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے گفتگو کے دوران کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل، سلیم تاجک، سید شاکر علی کے علاوہ ایم کیو ایم کے دیگر ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔ فاروق ستار نے ہوٹلوں، دکانوں، پیٹرول پمپ، کلینکس، میڈیکل اسٹور، ہیر سلون پر موجود مالکان، کاریگروں، خریداروں اور راہ گیروں سے فرداً فرداً ملاقات کی اور انہیں ملک کی نازک صورتحال پر زیادہ سے زیادہ عوامی رائے حاصل کرنے کیلئے قائد تحریک الطاف حسین الطاف حسین کی جانب سے تیار کیے گئے سترہ سوالات پر مشتمل ریفرنڈم فارم تقسیم کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ یہ ملک غریب ومتوسط کے عوام کا ملک ہے موجودہ صورتحال کے تناظر میں ملک کو جن مشکلات کا سامنا ہے اسے نکالنے کیلئے غریب ومتوسط کے عوام کی رائے سب سے ضروری ہے، قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک بچانے کیلئے عام آدمی کی رائے شامل کر کے سیاست کو آسان کردیا ہے جو عام آدمی سوچتا ہے وہ سیاست ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک مشکل وقت ہے اس پر عوام زیادہ سے زیادہ اپنی رائے دیں اور قومی رائے میں شامل ہوکر پاکستان کی بقاء سلامتی، آزادی اور خودمختاری کیلئے آواز بلند کریں۔انہوں نے کہا کہ ہر شخص کو بہت ذمہ داری سے کام کرنا ہوگا وہ ذمہ داری ہے کہ ہم کسی کو دیوار سے لگانے کی کوشش نہ کریں اور قومی فیصلوں میں عام لوگوں کو شامل کریں، دنیا میں کوئی کام آسان نہیں تاہم جب قومی اتفاق رائے ہوگا تو فیصلہ کرنے میں آسانی ہوگی جس کیلئے ہمیں کوشش جاری رکھنی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں لوگوں کی سوچ میں تبدیلی آرہی ہے، قائد تحریک الطاف حسین نے جس پرامن انقلاب کی بات کی ہے اب وہ سامنے آرہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر آدمی کو ملک کے معمولات میں اپنی رائے دینی چاہئے اس کی وجہ سے لوگوں میں اعتماد اور قومی اتفاق رائے پیدا ہوگا۔آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حوصلہ وہمت دے کہ ہم اپنے ملک کے کام آسکیں۔اس موقع پر عوام نے قائد تحریک الطاف حسین کے عوامی رنفرنڈم کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین نے پوری قوم کی رائے مانگ کر ثابت کردیا ہے کہ وہ قومی لیڈر ہیں جو قوم کی خواہشات اور آمنگوں کے مطابق اوران کی رائے کو اہم فیصلوں میں شامل کر کے قومی لیڈر ہونے کا ثبوت دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان آج جن مشکلات ومسائل کا شکار ہوکر آزمائشوں سے گزر رہا ہے اس سے ملک کو قومی اتفاق رائے ہی نکالا جاسکتا۔انہوں نے ریفرنڈم کو سراہتے ہوئے فارم بھر کر جلد از جلد جمع کروانے کی یقین دہانی کرائی۔قبل ازیں ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عوامی ریفرنڈم کے سلسلے میں قائم کیمپ کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز پر فرداً فرداً جاکر رضا کاروں اور عوام سے ملاقات کی اور جائزہ لیا۔اس موقع پر انہوں نے ریفرنڈم میں اپنا ووٹ بھی کاسٹ کیا۔

خصوصی افراد 14 مئی کو نائن زیرو پر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے

کراچی۔۔۔12 مئی 2011ء

ملک کے موجودہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر بدھ سے شروع ہونیوالے عوامی ریفرنڈم میں خصوصی افراد 14 رمئی کو نائن زیرو پر اپنی رائے کا اظہار کرینگے۔اس سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ ملک کے استحکام اور ملک وقوم کو درپیش مشکلات سے نکالنے کیلئے وہ بھی اپنا حق رائے دہی استعمال کرسکیں گے۔

”آوازِ خلق کو نقارہ خداء سمجھو“ایم کیوایم ملک کی خودمختاری اور سلامتی کیلئے کام کررہی ہے،رضاہارون

ملک اس وقت جن مشکلات ومسائل کا شکار ہے اسے نکالنے کیلئے الطاف حسین جیسی مضبوط لیڈرشپ کی ضرورت ہے

نائن زیرو پر میڈیا سے گفتگو اور شعبہ اطلاعات کی بلڈنگ میں عوامی ریفرنڈم سیل کا افتتاح

کراچی۔۔۔12مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی رضاہارون نے کہا ہے کہ ”آوازِ خلق کو نقارہ خداء سمجھو“ایم کیوایم ملک کی خودمختاری اور سلامتی کیلئے کام کررہی ہے اور جہاں ملک کو ہماری زندگیوں کی ضرورت پڑی تو ہم جانوں کا نذرانہ پیش کرنے میں بھی ایک لمحہ ضائع نہیں کریں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کی شام ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل،گلفراز خان خٹک،سید شاکر علی اور قاسم علی رضا بھی ان کے ہمراہ تھے۔اس سے قبل رضاہارون اور اراکین رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کی بلڈنگ کے گراؤنڈ فلور پر عوامی ریفرنڈم سیل کا افتتاح کیا۔میڈیا سے گفتگو میں رضاہارون نے کہا کہ ملک جن مسائل ومشکلات کا شکار ہے اس کو سامنے رکھتے ہوئے قائد تحریک الطاف حسین نے عوامی ریفرنڈم کے ذریعے ملک بھر کے محبّ وطن عوام سے سترہ سوالات پر مشتمل رائے مانگی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک اس وقت جن مشکلات ومسائل کا شکار ہے اسے نکالنے کیلئے الطاف حسین جیسی مضبوط لیڈرشپ اور ایک مئوقف کی ضرورت ہے جبکہ دیگر سیاسی ومذہبی جماعتیں ایک دوسرے پر الزام تراشی اور گیم اسکورنگ میں لگ کر انگلیاں آٹھانے میں مصروف ہیں،اگر کسی سیاسی جماعت اور لیڈر نے ہمت وجرات اور حب الوطنی کا مظاہرہ کیا ہے تو وہ صرف اور صرف الطاف حسین ہیں جنہوں نے عوامی امنگوں اور خواہشات کے مطابق سترہ سوالات پیش کیے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر سے لاکھوں کی تعداد میں جوابات موصول ہوچکے ہیں اور یہ سلسلہ سترہ مئی رات بارہ بجے تک جاری رہے گا۔صوبہ سندھ،پنجاب،خیبر پختونخواہ،بلوچستان،گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت بیرون ملک جہاں جہاں پاکستانی موجود ہیں عوامی ریفرنڈم میں شامل ہورہے ہیں جبکہ لوگوں کی بہت بڑی تعداد فیکس،ای میل اور انٹرنیٹ کے ذریعے عوامی ریفرنڈم میں حصہ لے رہے ہیں اور اپنی رائے سے آگاہ کررہے ہیں۔رضاہارون نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ عوامی ریفرنڈم میں عوام خصوصاً بزرگوں،نوجوانوں،خواتین اور طالب علموں کی مجموعی رائے سامنے آرہی ہے کہ ”ہم پاکستان کے مستقبل پر سودے باز نہیں چاہتے اور قائد تحریک الطاف حسین کے ساتھ ہیں،2مئی کا واقعہ ملک کی خودمختاری پر حملہ ہے۔انہوں نے جناب الطاف حسین کی کال پر عوامی ریفرنڈم میں حصہ لینے والے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے صحافیوں کی توجہ نائن زیرو پر عوامی رش کی جانب متوجہ کراتے ہوئے کہا کہ آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ عوامی ریفرنڈم میں عوام کی دلچسپی کس حد تک بڑھ رہی ہے۔انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آوازِ خلق کو نقارہ خدا سمجھو عوام کی رائے پر عمل نہیں کیا گیا تو مشکلات پیدا ہونگی جو ملک کے عوام کہہ رہے ہیں وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ایک اور سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ایم کیوایم ملک کی خودمختاری اور سلامتی کیلئے کام کررہے ہیں اور جہاں ملک کو ہماری زندگیوں کی ضرورت پڑی ہم اپنی جانیں بھی اس ملک کی خاطر نچھاور کرنے میں دیر نہیں لگائیں گے۔

ایم کیوایم کا عوامی ریفرنڈم ملک بھر میں پھیل گیا

قومی اتفاق رائے کیلئے عوامی ریفرنڈم کا ملک گیر سطح پر زبردست خیر مقدم

کراچی:۔۔۔۔۔12مئی 2011

پاکستان کی موجودہ نازک ترین صورتحال سے نمٹنے اور اہم قومی ایشوز پر قومی اتفاق رائے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے عوامی ریفرنڈم ملک بھر میں پھیل چکا ہے اور ملک بھر میں عوامی ریفرنڈم کا زبردست خیر مقدم کیا جارہا ہے اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے اس عوامی ریفرنڈم میں حصہ لینے کیلئے جوش وخروش کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔عوامی ریفرنڈم کے سلسلے میں جناب الطاف حسین کی اجانب سے تیار کئے گئے سوالنامہ پاکستان کے ہرصوبے،شہر،گاؤں،بازاروں،محلوں اور گلیوں میں تقسیم کیا جارہا ہے اور اس سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنان انتہائی محنت اور مستعدی سے رائے عامہ جمع کرنے میں مصروف دکھائی دے رہے ہیں،عوامی ریفرنڈم کے اعلان کے ساتھ ہی ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سمیت ایم کیوایم کے تمام صوبائی اور زونل دفاتر میں کیمپ قائم کردیئے گئے ہیں جہاں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں پہنچ کر عوامی ریفرنڈم کے سلسلے میں سوالنامہ حاصل کررہے ہیں اور اپنے جوابات جمع کرارہے ہیں،جبکہ ڈسٹرکٹ کی سطح پر باقاعدہ مہم کے ذریعے ملک بھر کے عوام کو اس عوامی ریفرنڈم میں شرکت کی دعوت دی جارہی ہے،ایم کیوایم کے رہنماء،منتخب نمائندے،مقامی ذمہ داران اور کارکنان آزاد کشمیر،گلگت اور بلتستان سمیت

ملک بھر کی بڑی مارکیٹوں، پریس کلب، تعلیمی اداروں، تفریحی مقامات اور دیگر عوامی مقامات پر سوالنامہ تقسیم کررہے ہیں۔ ایم کیوایم کی جانب سے دانشوروں، کالم نگاروں، شعراء، ادیبوں، تاجروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے بھی رابطے کئے جائیں گے۔ ایم کیوایم کے عوامی ریفرنڈم کو ملک گیر سطح پر زبردست پذیرائی مل رہی ہے، اس کے عوامی ریفرنڈم کا سلسلہ 17 مئی تک جاری رہے گا اور اس کے بعد عوامی ریفرنڈم کا نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

عوامی ریفرنڈم کا انعقاد کرنا جناب الطاف حسین کی حب الوطنی کا کھلا ثبوت ہے
عوامی ریفرنڈم سے نہ صرف قومی یکجہتی فروغ پائے گی بلکہ عوام کے ذہنوں میں گردش کرنے والے سوالات کے جوابات بھی سامنے آئیں گے
مختلف شعبوں کے ماہرین، دانشور، شعراء، ادیب سیاسی وسماجی شخصیات، تاجروں اور شہریوں کی ایم کیوایم کے عوامی ریفرنڈم پر آراء

کراچی:۔۔12 مئی، 2011ء

پاکستان کے علاقے ایبٹ آباد میں امریکی حملہ آوروں کے آپریشن اور اسامہ بن لادن کی ہلاکت کے بعد پاکستان کی نازک ترین صورتحال پر قومی اتفاق رائے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے عوامی ریفرنڈم کے اعلان کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا جارہا ہے، زندگی کے مختلف شعبوں کے ماہرین، دانشور، شعراء، ادیب سیاسی وسماجی شخصیات، تاجروں اور شہریوں نے ایم کیوایم کے عوامی ریفرنڈم کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر کے عوام کو اس ریفرنڈم میں بھرپور حصہ لینا چاہئے، پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، اہم قومی ایشوز پر سیاسی جماعتوں میں تضاد دکھائی دے رہا ہے اور بعض سیاسی رہنماء اپنے مذموم مقاصد کے لئے قوم کو گمراہ بھی کررہے ہیں۔ ان حالات میں جناب الطاف کی جانب سے دن رات محنت کرکے ایک سوالنامہ تیار کرنا اور قومی اتفاق رائے کیلئے عوامی ریفرنڈم کا انعقاد کرنا جناب الطاف حسین کی حب الوطنی کا کھلا ثبوت ہے۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا کہنا ہے کہ ایم کیوایم کے عوامی ریفرنڈم سے نہ صرف قومی یکجہتی فروغ پائے گی بلکہ عوام کے ذہنوں میں گردش کرنے والے سوالات کے جوابات بھی سامنے آئیں گے اور ملک بھر میں قومی اتفاق رائے پیدا ہوگا، ان کا کہنا ہے کہ ملک کو درپیش بحرانوں سے نمٹنے، قومی وقار، پاکستان کی آزادی وخودمختاری اور بقاء وسلامتی کیلئے سیاسی وعسکری قوتوں اور عوام کا قومی یکجہتی کے نقطہ پر متفق ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کورنگی ٹاؤن محمد خان گوٹھ یوسی 1 سے تعلق رکھنے والے اقلیتی برادری اور سندھی برادری کی ایم کیوایم میں شمولیت
قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اور فکروفلسفے میں سچائی ہے، منور جان اور پطرس یوسف

کراچی:۔۔۔12 مئی، 2011ء

کورنگی ٹاؤن محمد خان گوٹھ یوسی 1 سے تعلق رکھنے والے اقلیتی برادری اور سندھی برادری نے ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ، ظالمانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کیخلاف قائد جناب الطاف حسین کی عملی جدوجہد سے متاثر ہوکر ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کردیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ اقلیتی امور کمیٹی کے زیراہتمام کورنگی ٹاؤن میں محمد خان گوٹھ یوسی 1 میں منعقدہ اجلاس میں خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے رکن منور جان پطرس یوسف اور کورنگی ٹاؤن محمد خان گوٹھ یوسی 1 کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔ شمولیت اختیار کرنے والے افراد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جو ملک سے دو فیصد مراعات یافتہ طبقے کا خاتمہ کرکے ملک میں 98 فیصد غریب ومظلوم عوام کو انکے بنیادی حقوق دلانا چاہتی ہے تاکہ وہ اپنے آنیوالی نسلوں کو انکے بہتر مستقبل کو بہتر بنایا جاسکے۔ اس موقع پر اقلیتی امور کمیٹی کے ارکان منور جان اور پطرس یوسف نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اور فکروفلسفے میں سچائی ہے اور اس ہی سچائی کی بدولت ملک بھر کے غریب ومظلوم عوام ایم کیوایم پرچم تلے متحد ہورہے ہیں۔ انہوں نے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد کو مبارکباد پیش کی۔

اس ملک کا نوجوان طبقہ ہی انقلاب کا ہراول دستہ ثابت ہوگا۔
گہوارۂ ادب پاکستان کے نوجوانوں میں شعور اجاگر کر رہا ہے۔
باشعور نوجوانوں کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس ملک کی تعمیر و ترقی میں عملی و قلیدی کردار ادا کرنا چاہیئے۔
آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن، گہوارۂ ادب کے زیر اہتمام کُل پاکستان نوائے انقلاب اردو مباحثہ کے شرکاء سے سابق سٹی ناظم و رکن رابطہ کمیٹی مصطفیٰ کمال اور وائس چیئرمین اے پی ایم ایس او سرفراز احمد کا خطاب۔

کراچی ۔۔۔۔12 مئی، 2011ء

اس ملک کا نوجوان طبقہ ہی انقلاب کا ہراول دستہ ثابت ہوگا۔ آج پاکستان کے باشعور نوجوان طبقے کے اس ایوان نے یہ واضح کر دیا کہ انقلاب اب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے۔ نوجوان اور طالب علم طبقہ کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بدقسمتی سے اب تک ہمارے ملک میں 98 فیصد غریب و متوسط طبقہ 2 فیصد مراعات یافتہ استحصالی طبقے کا محکوم بنا ہوا تھا مگر آج اس مباحثہ میں پاکستان بھر سے آنے والے نوجوان طالب علموں نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ جاگ اٹھے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سابق سٹی ناظم کراچی و رکن رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ پاکستان سید مصطفیٰ کمال نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن، گہوارۂ ادب کے زیر اہتمام جامعہ کراچی میں منعقدہ کُل پاکستان نوائے انقلاب اُردو مباحثہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے وائس چیئرمین سرفراز احمد، سیکریٹری جنرل شبیر علی بابر، جوائنٹ سیکریٹریز عمیر خان، عدیل صفری، سیکریٹری نشر و اشاعت احسن علی غوری، رکن مرکزی کابینہ امر قائمخانی، جامعہ کراچی کے پرو وائس چانسلرز ناصر خاں، شہانہ عروج، جامعہ کراچی و کراچی کی دیگر جامعات و کالجز کے پرنسپلز و اساتذہ کرام، شعبہ ادب سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی غیر نصابی سرگرمیوں کے انعقاد سے ملک کے کونے کونے میں بسنے والے طلبہ کے درمیان باہمی تعلقات و روابط کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گہوارۂ ادب پاکستان کے نوجوانوں میں شعور اجاگر کر رہا ہے، گہوارۂ ادب نوجوانوں میں اپنے حقوق، ترقی، فلاح و بہبود کیلئے آواز حق بلند کرنے کا شعور اُجاگر کر رہا ہے۔ آج پنجاب، بلوچستان، خیبر پختون خواہ اور سندھ کے طلبہ جو ایک چھت کے نیچے جمع ہو کر انقلاب آنے کی نوید سُنا رہے ہیں یہ گہوارۂ ادب کی کاوش اور قائد تحریک الطاف حسین کی جدوجہد کا ثمر ہے۔ قائد تحریک الطاف حسین نے اسی جامعہ کراچی میں جو پودا 1978ء میں لگایا تھا آج وہ آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی شکل میں ایک تناور درخت بن گیا ہے جو طلباء و طالبات کی رہنمائی اور معاونت کیلئے نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔ انہوں نے اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران و کارکنان کو کامیاب کُل پاکستان نوائے انقلاب اردو مباحثہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ علاوہ ازیں سرفراز احمد نے کہا کہ باشعور نوجوانوں کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں عملی کلیدی کردار ادا کرنا چاہیئے۔ اے پی ایم ایس او، گہوارۂ ادب ہمیشہ قائد تحریک الطاف حُسین کی تعلیمات پر عمل پیراں ہو کر طلباء کے مابین علمی، ادبی مقابلوں کا انعقاد کرتی رہی ہے تاکہ طلباء کو اپنی صلاحیتوں سے دنیا کو روشناس کروانے کے مواقع میسر آسکیں اور انشاء اللہ مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں کا انعقاد کرتی رہے گی۔ اس مباحثہ میں قرارداد پیش کی گئی کہ ''بس اب انقلاب آنے کو ہے'' جو کہ مباحثہ کے باشعور ایوان نے اکثریت کے ساتھ منظور کی۔ صدر مباحثہ کے فرائض فیروز برہان پوری نے ادا کیے جبکہ منصفین کے فرائض رضوان زیدی، عابد علی اُمنگ اور فرحان اعظم نے ادا کئے۔ کُل پاکستان نوائے انقلاب اردو مباحثہ میں پاکستان بھر سے آنے والے 40 طلبہ کے درمیان مقابلہ کروایا گیا جس کے نتیجے میں پہلی پوزیشن راحیل اختر، دوسری پوزیشن بیکن ہاؤس کے سید سجاد اشرف اور تیسری پوزیشن داؤ میڈیکل کالج کی آمنہ اکبر نے حاصل کی جبکہ اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور کے سید فرہاد علی اور اڈاریو اسکول آف بلائنڈ کی امینت نے خصوصی انعام حاصل کیا۔

حق پرست عوام شعبہ خواتین کی سینئر رکن محترمہ قمر فرید کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔12 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی سینئر رکن محترمہ قمر فرید کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ محترمہ قمر فرید کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔

ایم کیوایم کے تحت سانحہ 12 مئی کے شہداء کی چوتھی برسی لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی

کراچی ۔۔۔12 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سانحہ 12 مئی 2007ء کے حق پرست شہداء کی چوتھی برسی لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اور 12 مئی کے تمام شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا گیا۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائمخانی، اراکین رابطہ کمیٹی کنو خالد یونس ،نسرین جلیل ،قاسم علی رضا واسع جلیل ،سلیم تاجک ،شاکر علی ،گلفراز حق پرست صوبائی وزراء،مشیران، اراکین صوبائی اسمبلی، سابقہ بلدیاتی قیادت کے ناظمین، نائب ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان، ایم کیوایم کے مختلف سیکٹرز و یونٹس کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہمدرد افراد کے علاوہ ایم کیوایم شہید کارکنان کے سوگوار اہل خانہ ودیگر عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر معروف عالم دین اور مذہبی اسکالر مولانا اسد دیوبندی نے خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرائی جس میں شہداء 12 مئی کی ارواح ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اوران ان کی مغفرت، بلند درجات، سوگواران کے صبر، سانحہ میں ملوث دہشت گردوں کی گرفتاری تحریک کے خلاف سازشوں کے خاتمے، پاکستان کی حفاظت فرماء اور قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کی گئی اور تمام شہداء کو تمام شہداء کو خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا۔

الطاف حسین اتحاد بین المسلمین اور استحکام پاکستان کے نقیب ہیں، اسد دیوبندی

کراچی ۔۔۔12 مئی 2011ء

معروف مذہبی اسکالر مولانا اسد دیوبندی نے کہا ہے کہ الطاف حسین اتحاد بین المسلمین اور استحکام پاکستان کے نقیب ہیں ۔لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سانحہ 12 مئی کے حق پرست شہداء کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین حقوق العباد کا نظریہ لیکر دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اور پاکستان کو موجودہ نازک ترین حالات سے نکالنے کیلئے دن رات نیک کوشش کررہے ہیں ۔ برصغیر کے اکابرین نے پاکستان بنایا تھا اور آج بانیان پاکستان کی اولادیں وطن عزیز کی بقاء کیلئے جدوجہد کررہی ہیں ۔ جناب الطاف حسین کی قائدانہ صلاحیتیں رنگ لائیں گی اور ہمیں کامل یقین ہے کہ فتح پرستوں کی ہوگی ۔مولانا اسد دیوبندی نے ایم کیوایم کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ نیک مقصد اور شمن کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے قوم کے محسن ہیں اور ایم کیوایم کی ملک گیر ترقی اس بات کی دلیل ہے کہ ایم کیوایم اپنے شہداء کو فراموش نہیں کرتی ۔حق پرست شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور انشاء اللہ تعالیٰ اتحاد بین المسلمین اور استحکام پاکستان کیلئے جناب الطاف حسین کی کاوشیں کامیاب ہوں گی ۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی :۔۔۔12 مئی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 169 ایلڈرز ونگ کے کارکن محمد لطیف کی زوجہ محترمہ صفیہ لطیف، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی جمشید ٹاؤن سیکٹر یونٹ 12 کے کارکن عدیل احمد کے والد حبیب احمد اور ایم کیوایم بدین زون گولارچی سیکٹر کے سیکٹر ممبر اعظم راجپوت کے صاحبزادی محترمہ عشاء راجپوت کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین جو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆